© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ کتب

ائمۂ تلبیس حصہ اول — مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری

صفحات — ۵۰۴

قیمت — ۲۴/- روپے

پتہ — مکتبہ تعمیر انسانیت۔ گوجر گلی۔ موچی دروازہ۔ لاہور

ناشر — ۴۰۔ اردو بازار۔ لاہور

حضرت مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری رحمۃ اللہ علیہ ایک مشہور اہلِ قلم اور کثیر التصنیف فاضل ہیں انھوں نے بالخصوص دشمنانِ دین اور گمراہ فرقوں پر جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ کافی وزنی ہے۔

ائمۂ تلبیس بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں مصنف نے چودہ صدیوں کے جعلی بزرگوں، بناسپتی نبیوں، خانہ ساز مسیحیوں، جھوٹے مہدیوں اور مراقی خداؤں کا اس انداز سے تعارف کرایا ہے کہ اسے پڑھ کر انسان کی زبان سے بے ساختہ نکل جاتا ہے کہ،

لَعْنَةُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَنْصَارِكُمْ

حصہ اول میں اہم شاطروں اور مالیخولیا کے مارے جعلسازوں کی ہسٹری بیان کی گئی ہے اور وہ اس قدر پرلطف ہے جیسے جنۃ الحمقاء کی سیر ہو رہی ہو۔

ان کے تذکارسے جو بات مترشح ہوتی ہے یہ ہے کہ ان جھوٹے مدعیوں کے جھوٹے دعووں اور جعلسازیوں کی محرک صرف دو باتیں تھیں۔

۱۔ سیاسی: سیاسی اور جاہ پرستی کی خواہش تھی کہ شاطر لوگوں نے حصولِ اقتدار کے لیے مسیحیت مہدویت اور نبوت کے زینے تلاش کیے۔

۲۔ مراق: یا اس کا دوسرا محرک، جنون، مالیخولیا اور مراق تھا کہ سودا نے ترقی کی تو یار لوگ لگے بڑبڑانے، کسی نے کہا میں مہدی ہوں، کوئی بولا میں نبی ہوں، تیسرا اٹھا اور کہا کہ میں مسیح ہوں، ابن مریم ہوں۔ وغیرہ وغیرہ۔

© rasailojaraid.com